السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

موطا امام مالک سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اور سیدنا مالک نم حویرث رضی اللہ عنہ سے مروی رفع یدین والی احادیث میں صرف رکوع کے بعد رفع الیدین کا ذکر ہے جبکہ سنا ہے کہ امام بخاری نے امام مالک سے ہی سندلی ہے۔ یعنی دونوں کی سند ایک ہے؟ (سیدنا عبدالناصر ضلع مردان)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سیدنا مالک بن حویرث کی روایت موطا امام مالک میں نہیں ہے جبکہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی روایت موجود ہے: مَالِکٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِاللهِ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عُمَرَ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم، كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ، رَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ وَإِذَا رَفَعَ (1) رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ، رَفَعَهُمَا كَذٰلِكَ أَيْضاً وَقَالَ: [ص: 103] سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، وَكَانَ لَا يَفْعَلُ ذٰلِكَ فِي السُّجُودِ (موطا امام مالک ص 13 حدیث: 59 روایۃ عبدالرحمن بن قاسم)

موطا امام مالک کی اس روایت میں شروع نماز، رکوع سے پہلے اور رکوع کے بعد تین مقامات پر رفع یدین کا اثبات ہے، یہی روایت امام بخاری نے نقل کی ہے۔ امام بخاری اور موطا امام مالک کی سند اور متن ایک ہی ہے۔ لہٰذا مدینہ کے امام اور بخارا کے امام کی روایت میں کوئی فرق نہیں ہے۔ (شہادت دسمبر 2001)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاوی علمیہ]

جلد1۔ کتاب الصلاة۔ صفحہ354

محدث فتویٰ